السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نجات یافتہ فرقے کے متعلق کیا فرماتے ہیں!وہ کون ہیں؟ان کا طریقہ کیا ہے؟اوران کا علاقہ کون سا ہے؟اگر حدیث نبوی میں یا علماء کے ارشادات میں اس کی کوئی وضاحت موجود ہے تو بیان فرمادیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجات یافتہ فرقہ وہی ہے جواس طریقہ پر قائم ہوجس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہی وضاحت فرمائی ہے۔ان کا طریقہ،کتاب اللہ،سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوروہ علم جس کی بنیادقرآن وحدیث پر ہو،اس پر عمل کرنا ہے۔وہ کسی شہر کے ساتھ خاص نہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۸۰۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ 155

محدث فتویٰ